
457

آیات نمبر 81 تا 89 میں رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے انتباہ کہ اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرتا۔ اللہ ہی اس کائنات کا رب ہے، ہر چیز کا اختیار اسی کے پاس ہے۔ مشرکین کے جھوٹے معبودوں کو کسی سفارش کا اختیار نہیں ہے۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اگر یہ ایمان نہ لائیں تو ان سے درگزر کیجئے، عنقریب یہ خود ہی اپنا انجام جان لیں گے

قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ اگر بالفرض رحمٰن کی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا ہوتا سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا مالک، ان ساری باتوں سے پاک و منزہ ہے جو یہ مشرکین اس کی طرف منسوب کرتے ہیں فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کہ یہ لوگ انہی بیہودہ خیالات میں مگن اور اپنے کھیل میں لگے رہیں حتیٰ کہ وہ دن آپہنچے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے وَ ہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ اور وہی ایک ذات ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی صرف وہی پرستش کے لائق ہے، وہ بڑی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۚ وَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اور وہ بڑی بابرکت ہستی ہے جس کی آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر

حکومت ہے، قیامت کا علم صرف اسی کو ہے اور تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ اور اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں، انہیں سفارش کا کوئی اختیار نہ ہوگا سوائے ان کے جو حق بات کی شہادت دیں اور انہیں علم بھی ہو وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور قسم ہے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے اس قول کی کہ اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ لہذا آپ ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ بس میرا سلام ہے، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا رکوع [۷]